بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

| | | |
|---|---|---|
| جلد ۵۷/۲۲ | ۱۸ شہادت ۱۳۴۷ ہش ۱۹ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ ۱۸ اپریل ۱۹۶۸ء | نمبر ۸۳ |

# اخبار احمدیہ

55

—• ربوہ ۱۷ اپریل ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

---

—• چالیس سال سے اوپر عمر والے احباب جماعت کو انصار اللہ کی تنظیم میں شامل کر کے قائدین ایسے احباب کی فہرست ارسال فرما دیں اور عند اللہ ماجور ہوں ۔

(قائد تجنید انصار اللہ مرکزیہ)

---

—• مجلس خدام الاحمدیہ کے سالِ رواں کا چھٹا مہینہ شروع ہے ۔ ابھی تک بہت سی ایسی مجالس ہیں جنہوں نے بجٹ خدام و اطفال تشخیص کر کے مرکز کو ارسال نہیں کئے ۔ قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لیں ۔ اگر بجٹ مرکز میں نہیں بھجوایا گیا تو جلد از جلد تیار کر کے مرکز کو ارسال کریں ۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

—• خاکسار کا بڑا لڑکا عزیز طاہر احمد صدیق ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

خاکسار :۔ محمد صدیق امرتسری

سابق مبلغ سنگاپور و افریقہ ماڈل ٹاؤن لاہور

---

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کا آفتاب ہمیشہ چمکتا ہے

## آپ کی سچی اطاعت اور اتباع انسانوں کو اللہ تعالےٰ کا محبوب بنا دیتی ہے

"خدا کے محبوب بننے کے واسطے صرف رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی ایک راہ ہے اور کوئی دوسری راہ نہیں کہ تم کو خدا تعالےٰ سے ملا دے ۔ انسان کا مدعا صرف اس ایک واحد لاشریک خدا کی تلاش ہونا چاہیئے ۔ شرک اور بدعت سے اجتناب کرنا چاہیئے ۔ رسوم کا تابع اور ہوا و ہوس کا مطیع نہ بننا چاہیئے ۔ دیکھو میں پھر کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی راہ کے سوا اور کسی طرح انسان کامیاب نہیں ہو سکتا ۔ ہمارا صرف ایک ہی رسول ہے اور صرف ایک ہی قرآن شریف اس رسول پر نازل ہوا ہے جس کی تابعداری سے ہم خدا کو پا سکتے ہیں ۔" (الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۳ء صہ ۲)

(۲) "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کا آفتاب ہمیشہ چمکتا ہے اور سعادت مندوں کو فائدہ پہنچا رہا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

یعنی ان کو کہہ دو کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالےٰ کے محبوب بن جاؤ تو میری اطاعت کرو ۔ اللہ تعالےٰ تم سے محبت کرے گا ۔ آپ کی سچی اطاعت اور اتباع انسانوں کو اللہ تعالےٰ کا محبوب بنا دیتی ہے اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہوتی ہے ۔" (الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۳ء)

---

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ ارشاد

## وقف عارضی کے واقفین کو کھانا کھلانا خلیفۂ وقت کے حکم کی نافرمانی ہے

ایک واقف عارضی دوست نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر کیا ہے کہ :۔

"یہاں کے کچھ احمدی مخلصانہ رنگ میں کہتے ہیں کہ ہم ثواب کی خاطر جو روکھی سوکھی ہے آپ کو کھلائیں گے ۔ نہ تم خود کھانا تیار کرو نہ ہم خصوصی کر کھانا تیار کرتے ہیں ۔ ہم تو ثواب کی خاطر ایسا کرتے ہیں ۔ ان کی طرف سے یعنی ایسے مخلص آدمیوں کی طرف سے یہ سوال ہے کہ آیا ہمارا اس صورت میں وقف عارضی والوں کو کھانا کھلانا ثواب کا موجب ہے یا یہ نافرمانی ہے ۔ اگر حکم عدولی اور نافرمانی ہے تو ہم ایسا نہ کریں ۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا ہے کہ

"یہ نافرمانی ہے"

جملہ جماعتوں کا فرض ہے کہ واقفین وقف عارضی کو اپنے پاس سے کھانا نہ کھلائیں ان کا انہیں کھانا کھلانا ثواب کا موجب نہیں بلکہ خلیفۂ وقت ایدہ اللہ کے حکم کی نافرمانی ہے امید ہے کہ آئندہ کسی واقف وقف عارضی کو اپنی طرف سے کھانا کھلانے کی جماعتیں کوشش نہ کریں گی ۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۶۸ء

# مغربی تحریکیں اور اسلام

دنیا میں اس وقت تک کوئی قانون یا اصول پوری کامیابی کے ساتھ چل نہیں سکتا جب تک اس قانون اور اصول کے متعلق اس کے ماننے والوں کے دل میں اس کے متعلق خلوص پیدا نہ ہو ورنہ وہ قانون اور اصول محض ایک فلسفہ بن کر رہ جاتا ہے۔

جہاں تک دنیوی تحریکوں کا تعلق ہے ان اصولوں کے متعلق جو خلوص پیدا ہوتا ہے اس کی بنیاد دنیوی مفاد پر ہوتی ہے۔ مثلاً سوشلزم یا جمہوریت تحریکیں جو مغربی ممالک میں اٹھی ہیں جن لوگوں میں یہ تحریکیں پیدا ہوئی ہیں ان کا نقطۂ نگاہ اسی ورلی دنیا تک محدود ہے اور وہ لوگ کسی بات کی قیمت لگانے میں صرف اسی دنیا کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو انسان کو عقل دی ہے۔ وہ دنیوی معاملات میں بھی انسان کی راہنمائی کرتی ہے اس لئے دنیوی تحریکیں اپنے اپنے مفاد اور لوگوں کی ذہنیت اور عقل کے مطابق اپنے اپنے طبقے اور علاقہ میں نشوونما پاتی ہیں۔

یہ دونوں تحریکیں جن کا اوپر ہم نے نام لیا ہے۔ ان کی نشوونما جیسا کہ ہم نے کہا ہے محض دنیاوی مفاد کے مطابق ہوئی ہے۔ اس لئے جہاں تک انسانی عقل کا تعلق ہے۔ یہ دونوں تحریکیں اپنے اپنے ماننے والوں کی ذہنیت اور عقل کے مطابق وہ صحیح ہیں۔ اسی لئے ان کے ماننے والوں کے دلوں میں دنیوی حد تک خلوص موجود ہوتا ہے۔ اور یہ خلوص بعض دفعہ اس حد تک دیکھا گیا ہے کہ محض وطن کے لئے لوگوں نے اپنی زندگیوں کی قربانیاں تک دی ہیں۔ ان لوگوں کو جو نے دیکھے جو فوج میں ملازمت کے لئے شامل ہوتے ہیں اور جنگ کے وقت میدان جنگ میں دشمن کے ساتھ لڑتے ہیں اور اپنی جانیں تک دے دیتے ہیں۔ ان کے اس فعل کے پیچھے جبر کام کر رہا ہوتا ہے۔ اگر باقاعدہ فوج کے سپاہی جنگ سے گریز کریں تو ان کو گولی مار دی جاتی ہے۔ اس لئے یہ سپاہی لوگ جنگ میں جا کر گولی کھانے کی نسبت زیادہ آسان سمجھتے ہیں۔ پھر جنگ کے ایام میں ایسے لوگوں کو راشن وغیرہ اور سہولت کے سامان بھی بکثرت مل جاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ ایک سپاہی اگر جنگ میں جاتا ہے تو اس کے دل میں کوئی خلوص نہیں ہوتا سوائے چند لوگوں کے جو وطن کے لئے جان قربان کرنا خوبی سمجھتے ہیں۔

پھر بھی جو لوگ وطن کے لئے جان قربان کرتے ہیں ان کے پیش نظر بھی اکثر دنیوی مفاد ہوتے ہیں گو وہ اپنی ذات کے لئے نہ ہوں بلکہ اپنے بال بچوں کے لئے ہوں۔ وہ نہیں چاہتے کہ دشمن ان کے گھروں میں گھس کر ان کے عزیزوں پر تباہی لائے۔ بے شک بہت سے ایسے مخلص بھی ہوتے ہیں جو اپنے بال بچوں کو بھی ملک پر قربان کر دیتے ہیں مگر ان کے پیش نظر بھی اپنے لئے نہ سہی اپنے ہم وطنوں کے مفاد کے لئے دنیوی مفاد ہوتے ہیں۔ اس حد تک ہم ان کو مخلص ہی کہیں گے اور اکثر ایسے لوگوں کی قربانیاں اہل وطن کے لئے باعث افتخار ہوتی ہیں اہل وطن ان کی یادگاریں قائم کرتے ہیں۔

الغرض دنیوی معاملات میں جو خلوص پیدا ہوتا ہے۔ وہ دنیاوی مفاد کی حد تک ہوتا ہے۔ ایسی قربانیاں کرنے والے صرف دنیاوی مفاد کی حد تک سوچتے ہیں۔ اسی لئے سوشلزم یا جمہوریت کی تحریکیں جن ممالک میں کامیاب نظر آتی ہیں۔ ان ممالک کے لوگوں کی ذہنیت ورلی دنیا کے مفاد تک محدود پائی ہوتی ہے۔ ان کے سامنے ایک ٹھوس مقصد ہوتا ہے۔ جس کو وہ اپنے حواس خمسہ سے محسوس کر سکتے ہیں۔ مثلاً سوشلزم کے نزدیک ہر انسان کو دنیا کی پیداوار سے یکساں طور پر متمتع ہونے کا حق ہے۔ اس لئے ان کی ذہنیت کے مطابق تمام پیداوار خواہ کوئی انسان پیدا کرے اس کی مالک تمام قوم ہوتی ہے۔ ہم زیادہ تفصیل میں یہاں نہیں جا سکتے۔ اسی طرح جمہوریت کے نزدیک بھی تمام لوگوں کو یکساں حق ہے کہ وہ ملکی کاموں میں اپنی رائے میں آزاد ہوں۔ چونکہ جمہوریت کے دلدادگان کے پیش نظر بھی دنیا کے مفاد ہوتے ہیں۔

آج کل ہمارے ملک میں اسلامی سوشلزم اور اسلامی جمہوریت کی اصطلاحیں استعمال ہو رہی ہیں۔ دونوں فریق اپنی اپنی رائے کو ہی صحیح سمجھتے ہیں۔ حالانکہ اسلامی نظام بالکل ہی ان دونوں تحریکوں سے اس بنیادی امر میں الگ ہے کہ جہاں یہ تحریکیں محض دنیوی مفاد کی حد تک جاتی ہیں۔ اسلامی نظام کی بنیاد ان حقائق پر ہے جو مابعد الطبیعاتی کہلاتے ہیں اور جن کو اسلامی زبان میں ایمان باللہ۔ ایمان بالرسالت اور ایقان بالآخرت کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس لحاظ سے ان دونوں تحریکوں اور اسلام میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ یہاں ہم ایک مضحکہ خیز اقتباس نقل کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح دونوں فریق خود فریبی میں مبتلا ہیں۔ اور کس طرح یہ دونوں فریق مسلمانوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ ملاحظہ ہو

"ایک سوال جدید اصطلاحات کے متعلق تھا۔ "اگر اسلامی سوشلزم آپ کے نزدیک مناسب نہیں تو کیا اسلامی جمہوریت کی اصطلاح درست ہے"؟

مولانا نے فرمایا:-

سوشلزم ایک مستقل مسلک اور نظام کا نام ہے اس کا اسلام کے ساتھ پیوند اس لئے نہیں ہو سکتا کہ اسلام بجائے خود ایک مستقل مسلک اور نظام ہے۔ دونوں مختلف مسلکوں کی پیوندکاری ایسی طرح ہے جیسے اسلامی شرک کی اصطلاح وضع کر لی جائے۔ حالانکہ معلوم ہے کہ شرک ایک مستقل مسلک ہے اور اس کا اسلام کے ساتھ کوئی جوڑ نہیں لگ سکتا۔ لیکن جمہوریت کا معاملہ سوشلزم سے مختلف ہے۔ جمہوریت کے اصل معنی ہیں کہ ملک یا معاشرے کا نظام باشندگان ملک کی مرضی سے بنے اور چلے۔ مغربی تصور جمہوریت میں عوام کو حاکم (ساورن) تسلیم کیا جاتا ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک یہ غلط ہے۔ اسلام کی نگاہ میں حاکم اعلیٰ خدا ہے اور جو لوگ اس پر ایمان لا کر اس کی رضا کے مطابق باہم مشورے سے ملک کا انتظام و انصرام کریں گے۔ وہ درحقیقت اسلامی جمہوریت ہی قائم کریں گے۔ یہ اصطلاح درست نہیں ہے"۔

یہ جواب دینے والے خود مانتے ہیں کہ

"مغربی جمہوریت میں عوام کو حاکم اعلیٰ (ساورن) تسلیم کیا جاتا ہے۔ لیکن ..... اسلام کی نگاہ میں حاکم اعلیٰ خدا ہے"

سوال یہ ہے کہ کیا اسلامی سوشلزم کی اصطلاح استعمال کرنے والے بھی یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ مغربی تصور سوشلزم میں حاکم اعلیٰ عوام ہوتے ہیں۔ مگر اسلام میں حاکم اعلیٰ خدا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ سوشلزم ہو یا جمہوریت دونوں ہی مغربی تحریکیں ہیں اور دونوں ہی اللہ تعالیٰ کی بجائے انسانوں کو حاکم اعلیٰ مانا جاتا ہے۔ اگر سوشلزم والے زبان سے بھی اللہ تعالیٰ کے وجود کا انکار کرتے ہیں تو جمہوریت والے عملاً اس کا انکار کرتے ہیں۔ اس طرح بلکہ سوشلزم والے بہتر ہیں کہ وہ اہل جمہوریت کی طرح فریب نہیں دیتے اور صاف بیانی سے کام لیتے ہیں۔ لا الٰہ کے دونوں قائل ہیں مگر اسلام لا الٰہ الا اللہ کا حامی ہے۔

---

## احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دور لوگوں کے نام "الفضل" جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور رعنائیوں سے روشناس کرائے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

# قومی ترقی کے لئے ایک بنیادی امر ۔ سادہ زندگی

56

منہہ دل در تنعمہائے دنیا گر خدا خواہی
کہ مے خواہد نگار من تہی دستان عشرت را

(حضرت مسیح موعودؑ)

(مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ)

سادہ اور تکلفات سے مبرا زندگی قومی ترقی کے لئے ایک بنیادی اور اہم امر ہے قوموں کی تاریخ میں ترقی اور عروج کے ابتدائی دَور میں سادگی ۔ قناعت اور تکلفات سے پاک زندگی کا اصول کارفرما نظر آتا ہے ۔ سادہ زندگی میں سب سے پہلے غذا کی سادگی کو مدّنظر رکھنا ضروری ہے ۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا
تُسْرِفُوْا ۔

یعنی کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو ۔ اسراف کے حکم میں بسیار خوری ۔ کسی ایک چیز کی زیادتی اور مرغن اور پُرتکلف غذاؤں کی عادت کر لینا شامل ہے ۔ گویا اس آیت میں اللہ تعالےٰ ہدایت فرماتا ہے کہ نہ تو بسیار خوری سے کام لو نہ کسی ایک چیز کے اتنے عادی ہو جاؤ کہ اس کے غلام بن جاؤ اور نہ ہی مرغن غذاؤں کے عادی بنو ۔

اسی سلسلہ میں قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا واقعہ بطور مثال و عبرت بیان کیا گیا ہے ۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے ہجرت کی اور اپنی قوم کو مصر سے نکال کر دشتِ سینا میں لے آئے ۔ وہاں ان کو من و سلوٰی ملتا رہا یہ وہ غذائیں تھیں جو اس جنگل میں پائی جاتی تھیں اور جو شہد ۔ ترنجبین اور بٹیر وغیرہ اشیاء پر مشتمل تھیں ۔ لیکن وہ چونکہ مصر میں رہ کر بُھنی ہوئی ، تلی ہوئی اور دم پخت چیزوں کے شوقین تھے اسلئے وہ جنگل کی غذاؤں پر مطمئن نہ رہ سکے ۔ آخر تنگ آکر انہوں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہہ دیا

يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى
طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا
رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ
بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا
وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ
الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ
هُوَ خَيْرٌ ۔

(البقرہ ع ۷)

یعنی اے موسیٰ ہم ایک ہی کھانے پر صبر نہیں کر سکتے اس لئے تو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمارے لئے بعض ایسی چیزیں جنہیں زمین اگاتی ہے پیدا کرے یعنی اس کی سبزیاں ککڑیاں ۔ گیہوں ۔ مسور اور پیاز اس پر اللہ تعالےٰ نے کہا کہ کیا تم اس چیز کی بجائے جو اعلےٰ ہے اس چیز کو لینا چاہتے ہو جو ادنیٰ ہے ۔

غرض اس قوم کو اللہ تعالےٰ نے جنگل کے آزاد ماحول میں اس لئے رکھا تھا کہ غلامی کا اثر دُور ہو جائے اور آزاد ماحول میں رکھ کر ان کی تربیت کی جائے تا کہ وہ ترقی یافتہ قوم بن جائے لیکن وہ اس سادہ زندگی کو برداشت نہ کر سکے اور تنگ آگئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی ترقی کا دَور ایک عرصہ تک پیچھے جا پڑا ۔

## سادہ زندگی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

ہمارے آقا ہمارے ہادی و رہنما آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین ہو کر آئے تھے ۔ اللہ تعالےٰ نے حضور کو کُل دنیا کے لئے "اسوہ حسنہ" قرار دیا ہے اس لئے آپ نے ہمارے لئے جو نمونہ قائم کیا وہی سب سے درست اور اعلےٰ ہے اور اس قابل ہے کہ ہم اس کی اتباع کریں ۔ آپ کی زندگی نہایت سادہ تھی اور وہ اسراف اور غلو جو امراء اپنے اخراجات میں کرتے ہیں آپ کے ہاں نام کو نہ تھی بلکہ آپ ایسی سادگی اور کفایت شعاری سے زندگی بسر کرتے کہ بادشاہ اور امیر تو کیا ایک عام آدمی بھی اسے دیکھ کر حیران ہو جائے ۔ چنانچہ حضور کی زوجہ مطہرہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ نے اپنے بھانجے عروہ سے فرمایا :-

يَا ابْنَ اُخْتِیْ اِنْ كُنَّا
لَنَنْظُرُ اِلَى الْهِلَالِ ثُمَّ
الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ اَهِلَّةٍ
فِیْ شَهْرَيْنِ وَمَا
اُوْقِدَتْ فِیْ اَبْيَاتِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ
يَا خَالَةُ مَا كَانَ يُعِيْشُكُمْ
قَالَتِ الْاَسْوَدَانِ
التَّمْرُ وَالْمَاءُ اِلَّا
اَنَّهٗ قَدْ كَانَ لِرَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جِيْرَانٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ
كَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ وَ
كَانُوْا يَمْنَحُوْنَ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ اَلْبَانِهَا فَيَسْقِيْنَا

(بخاری جلد اوّل کتاب الھبۃ وفضلھا والتحریض علیھا)

کہ ہم لوگ چاند کے بعد چاند دیکھا کرتے تھے حتیٰ کہ تین تین چاند دیکھ لیتے یعنی دو ماہ گزر جاتے تھے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر میں آگ نہ جلتی تھی ۔ عروہ نے پوچھا اے خالہ پھر آپ لوگ کیا کھاتے تھے حضرت عائشہ نے جواب دیا کہ کھجور اور پانی کھا کر گزارہ کرتے تھے ہاں اتنی بات تھی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد انصار ہمسائے تھے انکے پاس دودھ والی بکریاں تھیں وہ آپ کو ان کا دودھ ہدیہ کے طور پر دیا کرتے تھے اور آپ ہمیں وہ دودھ پلا دیا کرتے تھے ۔"

اللہ اللہ ! کیسی سادہ زندگی ہے کہ دو دو ماہ تک آگ ہی نہیں جلتی ۔ یہی وہ اسوۂ حسنہ ہے جس پر چل کر ہم نہ صرف گھریلو حالات پر قابو پا سکتے ہیں بلکہ قومی نقطۂ نگاہ سے بھی ہماری معاشی اور اقتصادی حالت بڑی حد تک استوار ہو سکتی ہے ۔ کیونکہ آجکل ہمارا روپیہ زیادہ تر کھانے پینے پر ہی خرچ ہو جاتا ہے ۔ یہ کیسے افسوس کی بات ہے کہ ہمارے پاس نہیں ہوتا اور قرض لے کر زبان کے چسکے کو پورا کرنے کے لئے اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالتے ہیں ۔ پھر حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں :-

مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ
مِنْ طَعَامِ الْبُرِّ ثَلَاثَ
لَيَالٍ تِبَاعًا حَتّٰى قُبِضَ

(بخاری جلد ۲ کتاب الاطعمۃ)

یعنی "رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے اس وقت سے کہ مدینہ تشریف لائے اُس وقت تک کہ آپ فوت ہو گئے ۔ تین دن متواتر گیہوں کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی ۔"

اس روایت سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نہایت ہی سادگی سے زندگی بسر کی اور باوجود محنت اور مشقت کے جو آپ کو کرنی پڑتی تھی آپ اپنے کھانے پینے میں اسراف نہ فرماتے تھے اور اسی قدر کھاتے جو زندگی کے بحال رکھنے کے لئے ضروری ہو اور آپ کا کھانا عبادت اور قوت قائم رکھنے کے لئے تھا اور "خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است" کا اصول آپ پر پورے طور پر صادق آتا ہے ۔

## دعوتیں

انسانی معاشرہ میں شادی اور دیگر خوشی وغیرہ کی تقریبوں کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے ۔ ایسے مواقع پر عام طور پر نام و نمود کی خاطر کئی لوگ اپنی بساط سے بڑھ کر خرچ کرتے ہیں اور قرض کے نیچے دب جاتے ہیں ۔ لیکن اسلام ہمیں اس چیز سے روکتا ہے اور ہدایت فرماتا ہے کہ محض نام و نمود کی خاطر کوئی دعوت نہ کرو اور نہ اپنی بساط سے بڑھ کر قدم مارو بلکہ سادہ اور پُر وقار رنگ میں ایسی تقریبیں کرو نہ تو زیادہ لوگ بلائے جائیں اور نہ قسما قسم کے پُرتکلف اور مرغن کھانے پکائے جائیں ۔ اور نہ بے جا اسراف

سے کام لیا جائے بلکہ دعوتِ شیراز کا اصول پیشِ نظر رکھا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو مزا سادگی کی زندگی میں ہے وہ تکلّف میں نہیں۔ تکلّف گو ظاہر میں خوشنما معلوم ہوتا ہے مگر نتائج کے لحاظ سے بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ذوقؔ نے کیا ہی خوب کہا ہے ؎

اے ذوقؔ تکلّف میں ہے تکلیف سراسر
آرام سے ہیں وہ جو تکلّف نہیں کرتے

### احبابِ جماعت کی ذمّہ داری

جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کا جھنڈا بلند کئے مسلسل میدانِ جہاد میں گامزن ہے اور جان۔ مال۔ اولاد اور وقت کو قربان کرکے اسلام کو جملہ ادیانِ عالم پر غالب کرنے کے لئے ہمہ وقت مشغول ہے۔ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے الٰہی منشاء کے ماتحت اسی غرض سے تحریکِ جدید کو جاری فرمایا تھا اور احبابِ جماعت سے منجملہ ۱۹ مطالبات کے ایک مطالبہ سادہ زندگی بسر کرنے کا کیا تھا تاکہ ہم اپنے وجودوں پر کم سے کم خرچ کریں اور دین کے لئے زیادہ سے زیادہ بچائیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"تحریکِ جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہے چنانچہ ہاتھ سے کام کرنے کی نصیحت سینما سے بچنے کی نصیحت اور سادہ زندگی اختیار کرنے کی نصیحت اسی لئے کی گئی ہے کہ کوئی شخص بڑے کام نہیں کرسکتا جب تک بڑے کاموں کی صلاحیت اس کے اندر پیدا نہ ہو۔ اور بڑے کاموں کی صلاحیت اس وقت تک پیدا نہیں ہوسکتی جبتک انسان تکلیفیں برداشت کرنے کا عادی نہ بن جائے۔ جب تک جماعت کے افراد ایک حد تک تکلیفیں برداشت کرنے کے عادی نہ ہوں گے اس وقت تک وہ کسی بڑی قربانی کے لئے تیار نہیں ہوسکتے۔"

{ خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ نومبر ۱۹۴۲ء }

غرض ہمارا کھانا۔ ہمارا لباس۔ ہمارے گھر۔ ہماری ہر تقریب سادہ اور پُروقار ہونی چاہیئے۔

وَمَا تَوْفِيْقُنَا إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

---

**تبصرہ**

## اسلامی دُعائیں

"اسلامی دعائیں" کے نام سے مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم۔اے مربّی سلسلہ احمدیہ مقیم کراچی نے ۹۶ صفحات کا ایک خوبصورت کتابچہ بڑے سلیقے کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ یہ کتابچہ ادعیۃ القرآن۔ ادعیۃ الرسولؐ اور ادعیۃ المسیح الموعودؑ کا بیش قیمت مجموعہ ہے۔ شروع میں دعا کی اہمیت اور قبولیتِ دعا کے شرائط پر بھی مختصر طور پر روشنی ڈال دی گئی ہے۔ تمام دعاؤں کے ساتھ سادہ اور سلیس زبان میں ان کا ترجمہ بھی شامل ہے۔

ہماری جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعا پر زندہ ایمان رکھتی ہے اس لئے دعاؤں کا یہ دیدہ زیب مجموعہ ہر احمدی کے پاس رہنا چاہیئے تاکہ وہ ان بابرکت دعاؤں کو یاد کریں۔ انہیں وردِ زبان بنا سکیں۔ ہمیں امید ہے کہ احباب بکثرت اسے خریدیں گے۔

قیمت اعلیٰ کاغذ سوا روپیہ۔ ادنیٰ کاغذ ایک روپیہ

فاروق جنرل سٹور گولبازار ربوہ سے طلب فرمائیں +

---

## درخواستِ دُعا

میرے ابّاجان عرصہ تین ماہ سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں اور گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تمام تفکرات سے مخلصی عطا کرے۔ آمین۔

(ناصر محمود رشیقی۔ سیالکوٹ کینٹ)

---

# مجلس خدام الاحمدیہ کی پندرھویں (۱۵) مرکزی تربیتی کلاس

مجلسِ خدام الاحمدیہ کی پندرھویں مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۲۶ اپریل ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک سے شروع ہوکر ۱۰ مئی ۱۹۶۸ء تک مرکز ربوہ میں جاری رہے گی۔

امسال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی روشنی میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر ایسی مجلس سے جس میں پانچ سے زیادہ خدام موجود ہوں کم ازکم ایک نمائندہ ضرور آئے۔ بڑی مجالس کو ہر پچاس خدام پر کم ازکم ایک نمائندہ ضرور بھجوانا چاہیئے (اس سے زیادہ نمائندے بھجوانے کے لئے مرکز سے قبل از وقت اجازت لینی ہوگی)

اس کلاس کا نصاب حسبِ ذیل ہے:-

۱۔ قرآن کریم:- پہلا پارہ نصف اوّل معہ ترجمہ و مختصر تفسیر۔
۲۔ حدیث:- نبراس المؤمنین اور احادیث الاخلاق
۳۔ فقہ:- عمومی تعارف اور ضروری فقہی مسائل
۴۔ کلام:- جماعتِ احمدیہ کے عقائد۔ وفاتِ مسیح از روئے قرآن و حدیث۔ اجرائے نبوت۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مشہور اعتراضات کے جوابات۔
۵۔ قواعد عربی:- معمولی عربی بول چال۔
۶۔ عیسائیت:- عمومی تعارف اور اس کے عقائد کا ردّ۔
۷۔ مطالعہ کتب:- کشتی نوح۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ دعوۃ الامیر۔
۸۔ فرسٹ ایڈ:- ابتدائی طبّی امداد کا تعارف۔
۹۔ صنعت و حرفت:- روزمرّہ استعمال کی چند ضروری اشیاء کی تیاری۔
۱۰۔ ورزش۔ کھیل اور تفریحی پروگرام۔

علاوہ ازیں روزانہ رات کو مختلف علمی و تربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کی تقاریر کا پروگرام ہوگا۔ کلاس میں شامل ہونے والے خدام کی رہائش اور طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔ موسم کے مطابق بستر۔ اپنی ضرورت کا مختصر سامان۔ قلم یا پنسل۔ قرآن کریم اور دو کاپیاں خدام اپنے ساتھ لائیں گے۔ کلاس کے اختتام پر خدام کا امتحان لیا جائے گا۔ نیز ورزشی مقابلے ہوں گے۔ اوّل و دوم آنے والے خدام کو انعامات دئے جائیں گے۔

توقع کی جاتی ہے کہ کلاس کے افتتاحی اور اختتامی اجلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ خطاب فرمائیں گے۔ نیز کامیاب ہونے والے جملہ خدام کو شرفِ ملاقات سے نوازیں گے۔

جملہ قائدینِ مجالس سے درخواست ہے کہ اس کلاس کے لئے حسبِ حالات ضرور اپنا نمائندہ بھجوائیں۔ نمائندہ ایسا ہونا چاہیئے جو اس کلاس سے صحیح رنگ میں استفادہ کرنے کی اہلیت رکھتا ہو اور واپس جاکر اپنی مجلس میں تعلیم و تربیت کا کام سرانجام دے سکے۔ بہتر ہوگا کہ ایسے خدام منتخب کئے جائیں جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔

(ناظم تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

## تقریب شادی

مؤرخہ ۱۴ اپریل کو بعد نماز ظہر مکرم چوہدری عبدالمالک خان صاحب ابن محترم چوہدری عبدالحی خان صاحب کاٹھ گڑھی مرحوم کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۲۶ اکتوبر ۶۷ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترمہ امۃ النصیر صاحبہ ابنۃ مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب سے پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ میں بہت سے احباب شامل ہوئے حضرت مرزا برکت علی صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

اگلے روز مورخہ ۱۵ اپریل کی دوپہر کو دولہا کے برادر اکبر مکرم چوہدری عبدالجلیل صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر نے انکی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں متعدد بزرگ و احباب شامل ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین۔

# اسلام کو دیگر ادیان پر غالب کرنیکی جدوجہد

(مکرم عبدالرشید صاحب غنی ایم۔ایس سی مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدا تعالیٰ نے اسلام کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کرنے کے لئے حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی مسعود کو مبعوث فرمایا چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔

(۱) "اس وقت خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے تا میں ادیان باطلہ کے حملوں سے اسلام کو بچاؤں اور اسلام کے پرزور دلائل اور صداقتوں کے ثبوت پیش کروں ۔۔۔۔۔۔ پس اس غرض کے لئے خدا نے مجھے بھیجا ہے ۔۔۔۔۔۔ میرے آنے کی غرض یہ ہے کہ اسلام کا غلبہ دوسرے ادیان پر ہو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۴۶)

۲۔ "یہ عاجز تو محض اس غرض کے لئے بھیجا گیا ہے کہ تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچا دے کہ تمام مذاہب موجودہ میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے جو قرآن کریم لایا ہے اور دار النجاۃ میں داخل ہونے کا دروازہ لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۳۲)

۳۔ "خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ وہ اسلام کو کل ملتوں پر غالب کرے اس نے مجھے اسی مطلب کے لئے بھیجا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۶۲)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اس کے القاء سے اس غرض کو پورا کرنے کے لئے تحریک جدید کا اجراء فرمایا جس کے ذریعے دنیا کے بہت سے ممالک میں ادیان باطلہ کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا یہ کام مقرر فرمایا کہ یہ ایسے افراد اور لٹریچر مہیا کرے جو اسلام کی عظمت تمام دنیا میں ادیان باطلہ کے مقابلہ پر ثابت کریں۔ اسلام پر ہر قسم کئے جانے والے سوالوں کا جواب دیں اور اس کا حقیقی حسن دنیا کے سامنے پیش کریں اور بانی اسلام حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام تمام دنیا کو پہنچائیں اور تمام بنی نوع انسان کو اپنے خالق و مالک کے آستانہ پر لا حاضر کریں۔ چنانچہ تحریک جدید کا تعارف کرواتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (رضی) فرماتے ہیں:۔

۱۔ "تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں۔ اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔"

(مطالبات صفحہ ۲)

۲۔ "تحریک جدید در اصل اسلام کے احیاء کا نام ہے۔ جدید صرف ان معنوں میں ہے ۔۔۔۔ کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی۔ ورنہ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے۔"

(مطالبات صفحہ ۳)

اس مختصر سی تمہید اور تحریک جدید کے تعارف سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ تحریک جدید کن اغراض کے لئے قائم کی گئی اور اس کی اہمیت کیا ہے اس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (رضی) فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کو اسلئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایک ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کا نام دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ کچھ ایسے افراد میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اسلئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعت میں پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔"

(مطالبات صفحہ ۵)

حضور (رض) اس الٰہی بابرکت تحریک میں شمولیت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:۔

"گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہوگا ۔۔۔۔۔۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ذرہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آئیگا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔"

(مطالبات صفحہ ۹)

حضور رضی اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو پڑھ لینے کے بعد کسی درد مند اور مخلص احمدی کا دل چاہے گا کہ وہ اس تحریک میں شامل نہ ہو۔ سچ تو یہ ہے کہ اس وقت خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور احسان سے تحریک جدید انجمن احمدیہ تمام دنیا میں ادیان باطلہ کے خلاف ایک عظیم الشان جہاد کر رہی ہے اور ایک فیصلہ کن جنگ کا آغاز اسلام اور دوسرے مذاہب کے درمیان ہو چکا ہے۔ تحریک جدید میں شمولیت کی دعوت در اصل اسلام کے عالمگیر جہاد میں شمولیت کی دعوت ہے۔ کون چاہے گا کہ وہ نیک زمانہ تو پائے لیکن ان تمام سعادتوں اور برکتوں سے محروم رہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کی خاطر قربانیاں دینے کی وجہ مقدر کر رکھی ہیں۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور جو ہمارے نئے کمانے والے نوجوان یا سلسلہ میں نئے داخل ہونے والے بھائی ابھی تک اس بابرکت الٰہی تحریک میں شامل نہیں ہوئے انہیں اس طرف فوری توجہ دلائیں تا کہ وہ بھی انہی برکتوں سے حصہ پا سکیں جن سے دفتر اول اور دوم کے مجاہدین نے پایا۔ اس طرح دفتر سوم کو جس کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یکم نومبر ۱۹۶۵ کو فرما چکے ہیں مستحکم بنیادوں پر قائم کریں اور اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل سے اپنی راہ میں قربانیاں کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(آمین)

---

## ایک اہم سوال

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
كَانَ مَشْهُوْدًا

(بنی اسرائیل ۷۹)

ترجمہ:۔ صبح کے وقت قرآن پڑھنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے حضور میں ایک مقبول عمل ہے۔

کیا آپ باقاعدہ صبح کے وقت قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں؟

قادیان میں باہر سے آنے والا ایک شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے دیکھا چھوٹی چھوٹی دوکانوں میں صبح کی نماز کے بعد دئے جل رہے ہیں اور دکاندار تلاوت کر رہے ہیں۔

اب بھی ہر گھر میں سے تلاوت قرآن کی آواز آنی چاہیئے۔

قائد تعلیم انصار اللہ

---

## درخواست دعا

میری اہلیہ کی بس کے حادثہ میں بائیں ٹانگ ٹوٹ گئی ہے اس کو میو ہسپتال داخل کروا دیا گیا ہے جہاں اسے پلستر لگا دیا گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ مستری محمد عبد اللہ گلی نمبر ۵ مکان نمبر ۸/۶۰

# سینما بینی کے بارے میں حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ارشادات

## سینما اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے

"سینما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے۔ اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کی لڑکیوں کو گویا اور سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے ..... اور سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ میرا منع کرنا تو الگ رہا اگر میں ممانعت نہ کروں تو بھی مومن کی روح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہیئے"۔

(مطالبات تحریک جدید ص۱۲)

"سینما اپنی ذات میں برا نہیں بلکہ اس زمانہ میں جو اس کی صورتیں ہیں وہ مخرب الاخلاق ہیں۔ اگر کوئی فلم کلی طور پر تبلیغی ہو یا تعلیمی ہو اور اس میں کوئی حصہ تماشا وغیرہ کا نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اگرچہ میری رائے یہی ہے کہ تماشا تبلیغی بھی ناجائز ہے"۔

(تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض مجلس مشاورت ۸-۹ اپریل ۱۹۳۹ء)

"اس کے متعلق میں جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی سینما۔ سرکس تھیٹر وغیرہ کسی تماشے میں بالکل نہ جائے اور اس سے کلی پرہیز کرے۔ ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشا وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا جائز نہیں"

(خطبہ جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء۔ الفضل جلد ۲۲ نمبر ۱۲۶)

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# احمدی نوجوانوں کا ایک اہم فرض

اگر ہم میں سے ہر احمدی نوجوان اپنی اُن اہم ذمہ داریوں سے بہ احسن طور پر عہدہ برآہ ہوں جو ہم پر بنی نوع انسان کی طرف سے عائد ہوتی ہیں تو اس دکھ بھری دنیا میں سکھ چین اور خوشی و مسرت کے چراغ روشن کئے جا سکتے ہیں

آپ جہاں کہیں بھی ہوں یقیناً آپ کے ارد گرد ہمسایہ میں بہت سے ضرورتمند بیمار ، بے بس ، مجبور ، بے نوا ، بے آسرا ، یتیم ، مسکین ، اور اسی قسم کے دوسرے حاجتمند افراد آپ کی راہ دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ وہ از خود تو آپ سے کچھ نہ کہہ سکتے ہوں ، یا کہنا نہ چاہتے ہوں لیکن آپ کے دست تعاون ہمدردی اور عملی مدد کے ضرور خواہاں ہوں گے۔

ہر احمدی نوجوان کو اپنے اِن بے نصیب ، ضرورتمند اور حاجتمند لوگوں کی ضروریات کا از خود احساس پیدا کر کے ہر آن اُن کی خدمت کرنے پر تیار رہنا چاہیئے۔ یقین کیجئے اگر آپ نے اپنے ان فرائض کو بہ احسن طریق ادا کیا تو جلد ہی دُکھوں کے دل و دماغ ــــ سکون ، اطمینان ، پیار ، خوشی و مسرت اور طمانیت کے جذبات و احساسات سے لبریز پائیں گے۔

چاہیئے کہ احمدی نوجوان خدمتِ خلق کے امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تا اپنے پرائے سب اس دنیا میں سکھ چین اور سکون و طمانیت کے ساتھ اپنی زندگی کے حقیقی مقصد کے حصول میں کامیاب و کامران ہوں

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

**زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے**

# ہمارے زمیندار و مزارع حضرات توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فصل ربیع (ہاڑی) کی برداشت شروع ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات کی کمائی میں زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے تا اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی کمائی کو خرچ کر کے اس کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین۔

زمیندار اور مزارع حضرات کے بارے میں سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد بابرکت حسب ذیل ہے

(۱) "زمیندار احباب جن کی زمین (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ (چھ پیسے) فی ایکڑ اور دس سے زائد زمین والے دو آنہ (بارہ پیسے) فی ایکڑ کے حساب سے (برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون) دیا کریں"

(۲) مزارع احباب جن کی مزارعت (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ (تین نئے پیسے) فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ (چھ پیسے) فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں"

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

# راولپنڈی میں جلسہ بابت پیشگوئی پنڈت لیکھرام

مورخہ ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کی یاد میں جماعت احمدیہ راولپنڈی نے شعبہ اصلاح و ارشاد کے زیر انتظام مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۶۸ء کو بعد نماز مغرب مسجد نور میں زیر صدارت مکرم امیر صاحب ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم خواجہ عبد الغفار صاحب ڈار نے کی۔ پھر مکرم رشید احمد صاحب بھٹی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ اسکے بعد مکرم خواجہ عنایت اللہ صاحب نے پیشگوئی کا پس منظر اور اسکی صداقت کے متعلق آریوں کے نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چیلنج پیش کئے۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف شاہد مربی سلسلہ نے اپنی تقریر میں اس پیشگوئی کی رو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کا دوسرے ادیان پر غلبہ ثابت کیا۔ اور بتایا کہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمام دنیا کے مذاہب سے مقابلہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے ہر میدان میں آپ کو فتح دی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد مربی سلسلہ آزاد کشمیر نے اس پیشگوئی کے پورا ہونے پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلق عظیم کو پیش کیا کہ کس طرح حضور نے لیکھرام کے لئے بلحاظ ایک انسان ہونے کے افسوس کا اظہار بھی کیا۔ اس کے بعد فضل الرحمٰن نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام انی مھین من اراد اھانتک پر ایک واقعہ جو مشرقی افریقہ میں ہوا روشنی ڈالی۔ آخر میں صاحب صدر نے اس پیشگوئی کے پورا ہونے پر جماعت احمدیہ کی ذمہ داریوں پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہی بابرکت الفاظ میں روشنی ڈالی اور دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ راولپنڈی)

# درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری عبد الغنی صاحب کویت سے مطلع فرماتے ہیں کہ ایک اردنی دوست مکرم سید محمود یٰسین صاحب محکمانہ ترقی کے ایک امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۲۔ میری والدہ صاحبہ کچھ دنوں سے بیمار ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (حمیدہ بیگم از چکوال ضلع جہلم)

**الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔**

**جنتری ۱۹۶۸ء مفت**

ناصر دواخانہ کی طرف سے جنتری ۱۹۶۸ء جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض خاص طبی ارشادات کے علاوہ دوسری صحت سے متعلق قیمتی معلومات نہایت خوبصورت دیدہ زیب طبع کرائی گئی ہے جن دوستوں نے اب تک یہ جنتری حاصل نہ کی وہ خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔ منیجر

**ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ**

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## صدر ایوب کوسیجن کا استقبال کریں گے

راولپنڈی ۱۶ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ روس کے وزیر اعظم مسٹر محمد کوسیگین بدھ کے روز جب پاکستان کے پانچ روزہ سرکاری دورہ پر راولپنڈی پہنچیں گے تو صدر محمد ایوب خان چکلالہ کے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کریں گے۔ مسٹر کوسیگن راولپنڈی کے علاوہ مری، اسلام آباد اور کراچی بھی جائیں گے۔ اس موقعہ پر گورنر محمد موسےٰ اور وزیر خارجہ مسٹر پیرزادہ مہمان وزیر اعظم کے ساتھ رہیں گے۔

## پاکستان میں لڑاکا طیاروں کے پرزے تیار کرنے کا منصوبہ

سرگودہا ۱۶۔ اپریل، پاکستان فضائیہ کی اپریشنل کمان کے ائیر آفیسر کمانڈنگ ایر وائس مارشل ایس اے یوسف نے اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران بتایا کہ اس امکان پر غور کیا جا رہا ہے کہ ہوائی جہازوں کے فالتو پرزے پاکستان میں تیار کئے جائیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ۱۹۶۵ء کی جنگ کے بعد فضائیہ کو اس عظیم مشکل کا سامنا کرنا پڑا جو فاضل پرزوں کی عدم فراہمی سے پیدا ہوئی۔ چنانچہ اس سلسلے میں فضائیہ کو دوسرے ذرائع ڈھونڈنا پڑے۔ ۱۹۶۵ء کے بعد فضائیہ کے لئے جو سامان خریدا گیا اس میں چینی ساخت کے مگ ۱۱۹ اور فرانسیسی ساخت کے میراج ہوائی جہاز بھی شامل ہیں۔

## ملتان میں آنتوں کی وبا

ملتان ۱۶ اپریل۔ ملتان میں ہیضہ اور آنتوں کی جو بیماری پھیلی ہوئی ہے اس سے کم از کم پچاس افراد ہلاک ہو چکے ہیں سینکڑوں افراد کو جو اس بیماری میں مبتلا ہیں ہسپتالوں میں داخل کر لیا گیا ہے۔ بیماری پر قابو پانے کے لئے ملتان کی انتظامیہ نے ہنگامی اقدامات کئے ہیں اور ملتان ریلوے سٹیشن بسوں کے اڈے اور ملتان کو آنے والی سڑکوں پر چوکیاں قائم کر دی گئی ہیں جہاں لوگوں کو ہیضے کے ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔

## ہمارے ہوابازوں کی مہارت قابل رشک ہے

سرگودہا ۱۶ اپریل۔ بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل اے ایم یحیٰی خان نے کہا ہے کہ پاک فضائیہ کارکردگی اور جنگی صلاحیت کے معاملہ میں دنیا کی بہترین فضائی طاقتوں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ جنرل یحیٰی سرگودہا میں پاک فضائیہ کے جنگی صلاحیتوں کے سالانہ مقابلوں کے سلسلہ میں تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔

انہوں نے کارکردگی کے اعلےٰ معیار پر فضائیہ کے تمام ارکان اور ہوابازوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ ہمارے لئے یہ بات باعث مسرت ہے کہ پاک فضائیہ نے جو ستمبر ۱۹۶۵ء کی جنگ میں دشمن کی عددی کثرت کا غرور خاک میں ملا چکی ہے اپنی کارکردگی اور صلاحیت کے معیار کو نہ صرف برقرار رکھا ہے بلکہ اس میں شاندار اضافہ بھی کیا ہے۔

## شاہ ایران کا پیغام

تہران ۱۶ اپریل۔ شاہ ایران رضا شاہ پہلوی نے کہا ہے کہ اقتصادی طور پر ترقی یافتہ اقوام اپنے آپ کو غربت و افلاس کے سمندر میں خوشحالی کے ایک جزیرے کی طرح الگ تھلگ نہیں رکھ سکتی ہیں انہوں نے معاہدہ استقلال کے تحت منعقد ہونے والی اقتصادی کانفرنس کے نام ایک پیغام میں یہ بات کہی ہے۔

شاہ ایران نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اس دنیا کو غریب اور امیر دو حصوں میں مستقل طور پر تقسیم ہونے سے بچانے کے لئے وسیع پیمانہ پر جدوجہد کی ضرورت ہے انہوں نے انتباہ کیا کہ صنعتی ممالک کو اس سرگرمی سے حصہ لینا چاہئے۔

## امریکی طیارے آباد علاقوں پر مسلسل بمباری کر رہے ہیں

ہنوئی ۱۶ اپریل۔ شمالی ویٹ نام نے اعلان کیا ہے کہ امریکی طیارے اس کی فضائی حدود کی مسلسل خلاف ورزیوں میں مصروف ہیں اس کے طیارے ہنوئی کے نواح تک پروازیں کر رہے ہیں۔ اور آباد علاقوں پر بمباری جاری ہے۔ اعلان میں الزام لگایا گیا ہے کہ صدر جانسن صلح کی مجوزہ بات چیت کے بارے میں مخلص نہیں ہیں اور انہوں نے جو وعدے کئے تھے انہیں پورا نہیں کیا جا رہا۔

## شہادت سپاہی کے لئے سب سے بڑا اعزاز ہے

راولپنڈی ۱۶ اپریل۔ میجر جنرل اے اے کے نیازی نے کہا ہے کہ امن کے زمانے میں فوجی جوانوں کی جانفشانی اور سخت تربیت میدان جنگ میں جوانوں کی قیمتی جانوں کے بچانے کا باعث بنتی ہے۔ جنرل نیازی نے یہ بات جمعہ کے روز پنجاب بٹالین کی ایک رجمنٹ کو نیا پرچم دینے کی تقریب میں کہی۔ آپ نے اپنی تقریر کے دوران کہا کہ انسان فانی ہے اور اسے ایک نہ ایک دن خالق حقیقی کے پاس جانا ہے اس فانی زندگی کا اعزاز یہ ہے کہ جوان میدان جنگ میں شہید ہو جائے جنرل نیازی نے پنجاب بٹالین کے ہیرو کیپٹن محمد سرور شہید کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ پہلے افسر تھے جنہوں نے اپنی زندگی وطن پر نثار کر کے نشان حیدر حاصل کیا اور ایک شاندار مثال قائم کی۔

● پشاور ۱۶ اپریل۔ سابق وزیر تجارت مسٹر غلام فاروق نے گلگت پشاور یونیورسٹی میں دو روزہ علاقائی ترقیاتی سیمینار کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی بہبود اور ملک کی ترقی کی خاطر ملکی وسائل سے پوری طرح استفادہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا موجودہ وسائل کو بہتر طور پر استعمال کرنے سے ملکی ترقی کی رفتار میں اضافہ ہوگا اور قومی پیداوار بڑھے گی۔

---

54

# امانت تحریک جدید کی اہمیت

## حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

”یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور پھر اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔ غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں کہ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔“

ہمیں امید ہے کہ احباب کرام حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ارشاد کی روشنی میں امانت فنڈ تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی تمام رقوم جلد از جلد امانت فنڈ تحریک جدید میں جمع فرماتے رہیں گے۔“

(دفتر امانت تحریک جدید)

# ربوہ کے ساکنین کے لئے خدمتِ دین اہم شرط ہے

## سیدنا حضرت مصلح موعودؓ رضی اللہ عنہ کے واضح ارشادات

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

تحریک وقف عارضی اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات میں سے ایک انعام اور برکت ہے ربوہ کے باشندوں کے لئے اس تحریک پر پورے طور لبیک کہنا لازمی ہے۔ سوائے شرعی عذر بیماری و لاچاری وغیرہ کے ہر شخص کے لئے اس تحریک میں شمولیت باعث برکت ہے اس سال مجلس شوریٰ میں بھی یہ تجویز منظور ہو چکا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ربوہ کی تعمیر کے وقت ربوہ کے بسنے والوں کے لئے سالانہ جلسہ ۱۹۴۹ء کے موقعہ پر تاکید فرمائی تھی کہ ربوہ کے بسنے والے اسلامی تہذیب و تمدن اور خدمت دین کا ایک نمونہ بنیں حضور کی تقریر کا خلاصہ یہ ہے :-

"ربوہ میں زمین خرید کر مستقل رہائش اختیار کرنے والوں کو حضور نے تنبیہ فرمائی ہے کہ ہم اس مرکز کو اسلامی تہذیب و تمدن اور معاشرت کا ایک نمونہ بنانا چاہتے ہیں۔ اس لئے جو لوگ بھی مکان بنا کر مستقل طور پر یہاں رہنا چاہیں گے۔ انہیں بعض شرائط اور قواعد و ضوابط کی پابندی کرنی ہوگی۔ مثلاً ہر شخص کو خواہ اس کی تجارت کو نقصان ہو یا اس کے کاروبار پر اس کا اثر پڑے سال میں ایک ماہ خدمت دین کے لئے ضرور وقف کرنا ہوگا ہر بچے اور بچی کے لئے سکول میں داخل ہو کر تعلیم حاصل کرنا ضروری ہوگی۔ اور ہر فرد بشر کے لئے اسلامی اخلاق کو اس درجہ اپنانا ضروری ہوگا کہ وہ دوسروں کے لئے نمونہ بن سکے۔ مثلاً نماز باجماعت کی پابندی ڈاڑھی رکھنا وغیرہ وغیرہ جو شخص ان چیزوں کی پابندی نہ کرے گا۔ اسے ربوہ میں رہنے کی قطعاً اجازت نہ دی جائے گی۔"

(الفضل ۲۰ اپریل ۱۹۴۹ء)

اہل ربوہ سے درخواست ہے کہ وہ اس اقتباس کو بار بار ملاحظہ فرمائیں اور ان ارشادات کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ابوالعطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

## راولپنڈی میں یوم والدین کا پروگرام

مجلس اطفال الاحمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۱ر اپریل بروز اتوار بوقت ۹ بجے صبح مسجد احمدیہ نور میں جلسہ یوم والدین منعقد ہو رہا ہے، توقع ہے کہ اس تقریب میں محترم مہتمم صاحب اطفال الاحمدیہ مرکزیہ بھی ربوہ سے تشریف لا کر شامل ہوں گے راولپنڈی۔ اسلام آباد اور قریب کی دیگر مجالس کے جملہ اطفال اور ان کے والدین کو شرکت کی دعوت ہے۔

(ناظم اطفال الاحمدیہ راولپنڈی)

## ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

### اسرائیل نے اردن پر حملہ کیا تو عراق بھی فوراً جنگ میں شامل ہو جائیگا

بغداد ۱۷ر اپریل۔ شاہ حسین نے صدر عارف سے اپنی بات چیت مکمل کر لی ہے بغداد کے باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ عراق نے اسرائیل کے خلاف اردن کو اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے اور اس بات سے اتفاق کیا ہے کہ عرب سربراہوں کی کانفرنس بلائی جائے۔ ان ذرائع نے کہا کہ صدر عارف نے شاہ حسین سے کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے اردن کے خلاف وسیع پیمانے پر جنگ چھیڑ دی تو عراق فوراً اس میں شامل ہو جائے گا۔ انہوں نے یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ نازک حالات میں اردن عراق کی دفاعیہ کی امداد طلب کر سکتا ہے

### پاکستان ایران اور ترکی کی باہمی تجارت میں زبردست اضافہ

کراچی ۱۷۔ اپریل۔ منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر ایم ایم احمد نے بتایا ہے کہ علاقائی ترقی و تعاون کے ادارہ کے تحت پاکستان ترکی اور ایران جلد ہی ایک معاہدہ پر دستخط کر دیں گے جس کا مقصد بین العلاقائی تجارت کو فروغ دینا ہے انہوں نے تہران سے کراچی پہنچنے کے بعد اخباری نمائندوں سے یہ بات کہی۔

مسٹر ایم ایم احمد نے جو آر سی ڈی پلاننگ کونسل کے اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کر رہے تھے۔ بتایا کہ مجوزہ معاہدہ کے مسودہ پر غالباً یقینی میں اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ اور اسے جلد ہی عملی جامہ پہنا دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تینوں ملکوں نے گزشتہ سال اپریل میں ادائیگیوں کی یونین کے سمجھوتہ پر دستخط کئے تھے جس کا مقصد اس علاقہ میں تجارت کو فروغ دینے کے مواقع فراہم کرنا تھا اب جس معاہدہ پر تینوں ملک دستخط کر رہے ہیں اس کے تحت علاقائی تجارت کو مزید ترقی حاصل ہوگی۔

### گورنروں کی کانفرنس ۳ر مئی کو منعقد ہوگی

لاہور ۱۷۔ اپریل۔ مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر اے ایچ ایم شمس الضحیٰ نے بتایا کہ گورنروں کی کانفرنس ۳۔ مئی کو اسلام آباد میں منعقد ہوگی۔ اس میں دیگر اہم امور کے علاوہ غذائی صورت حال پر بھی غور کیا جائیگا قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس اگلے روز منعقد ہوگا

### مشرقی پاکستان سے ۲۰ ہزار ٹن چینی منگوائی جائیگی

لاہور ۱۷ر اپریل۔ حکومت مشرقی پاکستان سے جلد ہی بیس ہزار ٹن چینی مغربی پاکستان پہنچ رہی ہے تاکہ ملک کے اس حصے میں چینی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پایا جا سکے۔ آج ایک اعلیٰ سرکاری ذریعے نے بتایا کہ اگر چینی کی قیمتوں میں درآمد کے باوجود کمی نہ ہوئی تو حکومت دوسرے اقدامات کرے گی۔ تاکہ عوام کو مناسب نرخوں پر چینی فراہم کی جا سکے۔

### کھے سان میں امریکہ کے دو سو فوجی ہلاک کر دیئے گئے

سائیگون ۱۷ر اپریل۔ ویت کانگ چھاپہ ماروں نے مختلف مقامات پر امریکی فوجوں پر انتہائی تند و تیز حملے کئے۔ اور ان کے کیمپوں میں تباہی مچا دی۔ چھاپہ ماروں کا یہ حملہ گزشتہ ۴۸ گھنٹے سے جاری ہے اور اس کے دوران سینکڑوں امریکی ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں۔ میکانگ ڈیلٹا میں کران تگ کے شمال میں امریکی کمپنی کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے اور اس پر زبردست گولہ باری کی جا رہی ہے ماتھو کے علاقہ میں چھاپہ ماروں نے ایک امریکی یونٹ پر اچانک حملہ کیا اور پورے فوجی کیمپ کو تباہ برباد کر دیا۔ اسی علاقے میں کشتیوں میں سفر کرنے والے ایک امریکی فوجی قافلہ پر حملہ کیا گیا اور بہت سی کشتیاں ڈبو دی گئیں ہوئے میں بھی ویت کانگ چھاپہ مار تابڑ توڑ حملے کر رہے ہیں اور امریکیوں اور جنوبی ویٹنام کے فوجیوں کو سخت جانی نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔

### پاکستانی سائنسدان نے زمین کی کشش ثقل کو ناپنے کا نیا طریقہ دریافت کر لیا

واشنگٹن ۱۷ر اپریل۔ پاکستانی مسٹر اسد اللہ خان نے زمین کے کشش ثقل کے علاقوں کو پہلے سے کہیں زیادہ بہتر طور پر ناپنے کا نیا طریقہ دریافت کر لیا ہے اور امریکہ کے فوجی فضائی محکمہ نے اس نئی تھیوری پر مزید تحقیقات کے لئے ۷۵ ہزار ڈالر کے دو عطیے دیئے ہیں۔ اسد اللہ خان ان دنوں ہوائی یونیورسٹی میں ریسرچ کر رہے ہیں۔

نئی اور پرانی تھیوری میں بنیادی فرق یہ ہے کہ اس کے ذریعے کشش ثقل والے علاقے کی مکمل تشخیص کی جا سکتی ہے جب کہ پرانی تھیوری میں ابہام باقی رہ جاتا ہے۔ اسد اللہ خان کافی عرصہ سے اسی بارہ میں تحقیقات کر رہے تھے اور حال ہی میں انہوں نے کامیابی حاصل کی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴